بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس

حزب التحرير

ولایہ پاکستان

حزب التحرير

Hizb ut Tahrir

جمعہ، 25 جمادی الاول، 1440ھ | 31/01/2019 | نمبر: 1440/29

خلافت کے داعی عمر جدون خان کی جبری گمشدگی اس بات کا ثبوت ہے کہ پاکستان کی حکومت اسلام کے خلاف ٹرمپ کی جنگ میں پُرعزم ہے

30 جنوری 2019 کو خلافت کے داعی عمر جدون کو سیکیورٹی اہلکاروں نے پشاور سے اغوا کر لیا۔ عمر کو اس وقت اغوا کیا گیا جب وہ امریکا-طالبان کے درمیان ہونے والے مذاکرات میں پاکستان کی سہولت کاری کے کردار پر ایک تنقیدی پریس ریلیز تقسیم کر رہے تھے جس میں یہ کہا گیا تھا کہ ان مذاکرات کا مقصد طالبان کو اِس بات پر راضی کرنا ہے کہ اِس خطے میں امریکی اڈوں پر امریکا کی سرکاری افواج اور نجی کنٹریکٹرز کی تعیناتی کے ذریعے امریکا کی طویل المدت موجودگی کو یقینی بنایا جا سکے۔ محمد عمر خان پشاور ہائی کورٹ کے وکیل ہیں اور ان کا تعلق انتہائی معزز گھرانے سے ہے۔ عمرؑ کے والد، محمد جمشید جدون، ایک مشہور معروف جج تھے جنہیں اس وجہ سے شہید کر دیا گیا تھا کہ انہوں نے ایک مقدمے میں سچ پر پردہ ڈالنے سے انکار کر دیا تھا اور اُس کے نتیجے میں اُنہیں تمغہِ شجاعت سے نوازا گیا۔ عمر جدون کی بیوہ والدہ حال ہی میں اسپتال سے واپس آئیں ہیں جہاں وہ سینے کی شدید تکلیف کے علاج کے لیے داخل تھیں اور اب انہیں اپنے بڑے بیٹے کی رفاقت سے محروم کر دیا گیا ہے۔ خود عمر بھی مرگی کے مرض کا شکار ہیں اور انہیں مرگی کے دوروں سے بچنے کے لئے پابندی سے دوا لینا ضروری ہے۔

عمر جدون کی گمشدگی کا واقعہ پیش آنے سے ایک دن قبل ہی وزیر اعظم عمران خان نے پاکستان پینل کوڈ (پی پی سی) میں ترمیم کی منظوری دی تھی جس کے تحت جبری گمشدگی کو ایک جرم قرار دیا گیا۔ لیکن جبری گمشدگی کی مذمت کرنے کے باوجود باجوہ-عمران حکومت نے اپنے سیکیورٹی اہلکاروں کو اس بات کی اجازت دے رکھی ہے کہ وہ اُن لوگوں کو اغوا کرتے رہیں جو خطے میں استعماری بالادستی کے خلاف سیاسی جدوجہد کر رہے ہیں۔ انتخابی مہم کے دوران استعماریت کے خلاف جدوجہد کے وعدوں کے باجود عمران خان نے خود کو، اس ملک کی سیکیورٹی کو اور لوگوں کی سیکیورٹی کو پاکستان میں امریکی راج کا علمبردار بننے کے بدلے بیچ دیا ہے۔ عمران خان ایک طرف تو خلافت راشدہ کی باتیں کر رہے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ کھلی منافقت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اُن لوگوں کو اذیتیں پہنچا رہے ہیں جو اسلام کی دعوت دے رہے ہیں جبکہ امریکی وائسرائے، امریکی سفیر کو ملک بھر میں گھومنے پھرنے اور سیاسی و فوجی قیادت سے ملاقاتیں کرنے کی مکمل آزادی فراہم کر رکھی ہے۔

اے پاکستان کے مسلمانو! اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا، **إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ** "جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی، ان کو دوزخ کا عذاب بھی ہو گا اور جلنے کا عذاب بھی ہو گا" (البروج 85:10)۔ اُن لوگوں کو مظالم کا نشانہ بنانا جو اس ملک میں اسلامی طرز زندگی کی بحالی کا مطالبہ کرتے ہیں ایک انتہائی گھناؤنا جرم ہے لیکن اس کے باوجود پاکستان کے نافرمان حکمران اسلام کے خلاف ٹرمپ کی جنگ میں اس کے ہمنوا بننے پر مصر ہیں۔ پاکستان کے مسلمانوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اُن لوگوں کی بازیابی کا مطالبہ کریں جن کے لیے خلافت کا داعی ہونے کو جرم بنا دیا گیا ہے۔ چاہے وہ عمر جدون ہو یا محمد جنید اور سید نبیل اختر ہوں جنہیں 15 ستمبر 2017 کو کراچی سے اغوا کیا گیا تھا یا پھر پاکستان میں حزب التحریر کے ترجمان نوید بٹ ہوں جنہیں 12 مئی 2012 کو لاہور سے اغوا کیا گیا تھا۔ اور پاکستان کے مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کی جدوجہد میں خلافت کے بہادر داعیوں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہوں۔ خلافت کے قیام کے بعد ہی ظالم و جابر حکومتوں کے دور کا خاتمہ ہو گا۔ احمد نے روایات کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، «**ثُمَّ تَكُونُ مُلْكًا جَبْرِيَّةً فَتَكُونُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَكُونَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَرْفَعَهَا ثُمَّ تَكُونُ خِلَافَةً عَلَى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ ثُمَّ سَكَتَ**» "پھر ظلم کی حکمرانی ہو گی، اور اس وقت تک یہ سلسلہ چلے گا جب تک اللہ چاہے گا۔ پھر جب اللہ چاہے گا اسے ختم کر دے گا۔ اور اس کے بعد نبوت کے طریقے پر خلافت ہو گی۔ اس کے بعد آپ خاموش ہو گئے"۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس